مشہور ہیں، انھوں نے سخت محنت ومشقت اور جستجوئے بسیار کے بعد ان خطوط کو جو اب تک شائع نہیں ہوئے تھے حاصل کر کے بڑے سلیقہ اور حسب معمول تحقیق سے مرتب کیا، خطوط کے شان نزول کی نشاندہی کی۔ ایک مستقل اور طویل باب کے ماتحت مکتوب الیہم پر تعارفی نوٹ لکھے، اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ کتاب کے شروع میں ۲۴ صفحات کا طویل مگر بصیرت افروز مقدمہ لکھا جس میں نہایت سنجیدہ اور متوازن انداز میں خطوط کی سیاسی اور تاریخی اہمیت پر گفتگو کرنے کے ساتھ مولانا محمد علی کی شخصیت کے خدوخال جن میں کچھ داغ بھی نظر آتے ہیں، ان کو بے نقاب کیا گیا ہے۔ اس اعتبار سے کتاب بڑی دلچسپ معلومات افزا اور قابلِ مطالعہ ہے۔ (سعید احمد اکبر آبادی)

اصلاحِ نیت از مولانا امیر احمد صاحب مہتمم مدرسہ مظہر العلوم تھونڈرت ضلع میرٹھ (یو پی) کتابت وطباعت بہتر سائز ۲۰×۳۰/۱۶ (ہر دو حصہ)

[حصہ اول کے صفحات ۲۷، دوم کے ۳۲ قیمت -/۳ پتہ: مدرسہ مذکور کے علاوہ دہلی دیوبند اور سہارن پور کے کتب خانوں سے مل سکتی ہے۔

عبادات اور ہر کارِ خیر میں نیت کو جو اہمیت حاصل ہے وہ جاننے والوں سے پوشیدہ نہیں، تمام عبادات کا دارومدار انسان کی نیت پر ہی ہے کتنی ہی بڑی عبادت ہو اگر اس میں انسان کی نیت درست نہیں ہے تو وہ عبادت عبادت نہیں ہے، نام ونمود، دکھاوے اور شہرت و ناموری کے لئے جو نیکیاں کی جاتی ہیں اللہ تعالیٰ کی نظر میں ان کی کوئی وقعت نہیں ہے، قرآن مجید اور احادیثِ نبویہ میں نیت کے معاملے کو بہت اہمیت دی گئی ہے، خوشی کی بات ہے کہ ایک عالم دین اور سالہا سال تک درس وتدریس کا تجربہ رکھنے والے فاضل نے اس موضوع پر قلم اُٹھایا اور اس سلسلے کی بہت ساری آیات واحادیث، شارحینِ حدیث کے اقوال اور بزرگوں کے واقعات، مسائلِ فقہ اور تقریباً اس سلسلے کی سبھی ضروری چیزیں جمع کردیں۔

فاضل مؤلف چونکہ کسی زمانے میں ایک ماہانہ رسالے کے مدیر اور ادبی حلقوں سے قریب رہ چکے ہیں اس لئے کتاب کی زبان سلیس و شگفتہ اور عام فہم ہے۔ یہ کتاب اب سے تیس سال قبل دفعہ البلیات فی اصلاح النیات" کے نام سے شائع ہوئی تھی یہ اُس کا دوسرا ایڈیشن ہے جو اب نئے اور عام فہم نام سے آیا ہے، تبصرہ نگار نے وہ ایڈیشن بھی دیکھا تھا یہ تازہ ایڈیشن اُس کے مقابلے میں زیادہ خوبصورت اور معیاری ہے۔

کتاب کے مطالعہ کے بعد چند چیزیں ایسی بھی سامنے آئیں کہ ان کی طرف توجہ دلا دینا آئندہ طباعت کے وقت مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

(۱) آیات کے حوالے عموماً نہیں دیئے گئے ہیں، ضرورت ہے کہ آیت کے ختم پر سورت کا نام اور آیت کا نمبر لکھ دیا جائے۔

(۲) احادیث کے حوالے تو اکثر موجود ہیں مگر ان میں مزید ایک کام ہماری رائے میں یہ ہونا چاہئیے کہ جس کتاب سے حدیث لی گئی ہے اُس کی جلد اور صفحہ نمبر کا حوالہ بھی درج کیا جائے اور اخیر میں یا تو ماخذ کی فہرست دے دی جائے جہاں مطبع اور سال طباعت کا بھی ذکر کر دیا جائے یا سب سے پہلی جگہ پر مطبع اور سن طباعت کا ذکر کر دیا جائے تاکہ کوئی اگر مراجعت کرنا چاہے تو اس کو آسانی ہو۔

(۳) بعض احادیث کے حوالے سرے سے نہیں ہیں جیسے ص۳۰ پر حدیث نیۃ المومن خیر من عملہ بلا شبہ یہ حدیث اگرچہ ضعیف درجہ کی ہے تاہم جب تک حوالہ نہ ہو درجۂ استناد کمزور رہتا ہے یہ صحیح درست ہے کہ یہ کتاب عام لوگوں کے لئے لکھی گئی ہے جو عربی کی کتابوں کی مراجعت کی صلاحیت نہیں رکھتے لیکن آئندہ اگر اگلے ایڈیشن میں حواشی پر حوالے دیدیئے جائیں تو اس کی افادیت ہر طبقہ کے لئے یکساں ہو جائے گی تاہم کتاب اہل علم و عام مسلمانوں کے لئے لائق مطالعہ اور مفید ہے۔

طارق دہلوی

ضروری گذارش

ادارہ ندوۃ المصنفین کی ممبری یا برہان کی خریداری وغیرہ کے سلسلے میں جب آپ دفتر کو خط لکھیں یا منی آرڈر ارسال فرمائیں تو اپنا پتہ تحریر کرنے کے ساتھ ساتھ برہان کی چٹ پر آپ کے نام کے ساتھ درج شدہ نمبر بھی ضرور تحریر فرمائیں اکثر منی آرڈر کوپن پتہ اور نمبر سے خالی ہوتے ہیں۔ جس سے بڑی زحمت ہوتی ہے۔

(ادارہ)